سوال

(174) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی پیدائش

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس حدیث کی صحت کے بارہ میں کہ اللہ عزوجل نے سب سے اول آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو پیدا کیا :

«اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُورِی»

اور تمام مخلوق کو اس نور سے پیدا کیا جیسا کہ مدارج النبوت میں وارد ہے۔

قولہ : چنانچہ درحدیث صحیح وارد شدہ کہ

''اول خلق اللہ نوری وسائر مکنونات علوی و سفلی''

ازاں نور وازاں جوہر پاک پیدا شد وازارواح واشیاح وعرش وکرسی ولوح وقلم وبہشت ودوزخ وملک وفلک وانس وجن وآسمان وزمین وبحار وحال دایشمار وسائر مخلوقات انور۔

کیا یہ اعتقاد اور ثانیا یہ عقیدہ رکھنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نور اللہ عزوجل کے نور سے پیدا ہوا از روئے شریعت مطہرہ مذہب محدثین کی رو سے یہ روایت صحیح ہے ؟ (عبدالغنی خریدار تنظیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ''اول ما خلق اللہ نوری'' کے متعلق مولی عبدالحی صاحب لکھنوی حنفیہ کے سرتاج الآثار المرفوعی فی الاخبار الموضوعہ کے صفحہ ۴۷ میں لکھتے ہیں کہ یہ الفاظ ثابت ہی نہیں۔ عبدالرزاق نے اپنی تصنیف میں یہ الفاظ ذکر کئے ہیں :

''یا جابر ان اللہ خلق قبل الاشیاء نور نبیک''

''یعنی خدا نے اشیاء سے پہلے تیرے نبی کا نور پیدا کیا۔''

یہ حدیث بہت لمبی ہے اس میں تمام علم علوی و سفلی کا اس نور سے پیدا ہونا مذکور ہے ۔ اس حدیث کے متعلق مولانا عبدالحی صاحب نے الاثار المرفوعہ کے صفحہ ۳۰ میں بحوالہ فتاویٰ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نقل کیا ہے کہ یہ حدیث بالاتفاق موضوع اور جھوٹ ہے ۔ تاریخ ابن کثیر کا بھی حوالہ دیا ہے کہ اس میں ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی بات کو نقل کر کے قائم رکھا ہے گویا وہ بھی اس میں متفق ہیں کہ یہ حدیث بالاتفاق موضوع ہے اگر اس مسئلہ کی پوری تفصیل مطلوب ہو تو ہمارا رسالہ نور محمدی کا مطالعہ کریں۔ (عبداللہ امرتسری روپڑ۲جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۲جون ۱۹۳۹ء فتاویٰ روپڑی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد09 ص388

محدث فتویٰ